مقامی ممبر کی ہمراہی کے سلسلے

(مقامی/اندرون ملک/انتظامیہ)

ہمراہی کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ضلعی کمیٹی کا اجلاس

ہفتہ ۱۸ مارچ ۲۰۲۳ء کو ضلع کچہری کے کمیٹی روم میں ہمراہی کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ضلعی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر، ایس ایس پی، ایکسین ٹریفک، میونسپل کمیٹی کے افسر اور مختلف تھانوں کے ایس ایچ او شریک ہوئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہمراہی کے دوران شہر کے 14 مقامات پر ٹریفک کا متبادل انتظام کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کسی بھی راستے پر رکاوٹ کی صورت میں متعلقہ ایس ایچ او ذمہ دار ہوگا۔

ایس ایس پی نے بتایا کہ ہمراہی کے دن 1200 اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ان میں 350 ٹریفک وارڈن بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مشکوک شخص یا لاوارث بیگ کی فوری اطلاع کنٹرول روم کو دی جائے۔ ایکسین ٹریفک نے کہا کہ متبادل راستوں پر سائن بورڈ اور روشنی کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ ٹریفک کی روانی کے لیے 6 ٹریفک وارڈن اضافی طور پر تعینات کیے جائیں گے۔

میونسپل کمیٹی کے افسر نے بتایا کہ صفائی کے لیے 40 اہلکار اور 3 ٹریکٹر مختص کیے گئے ہیں۔ ہمراہی کے بعد 24 گھنٹوں کے اندر تمام کچرا اٹھا لیا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہمراہی کے دن شہر کے تمام بڑے ہسپتالوں میں ایمرجنسی سروس 24 گھنٹے کام کرے گی۔ ایس ایچ او ہسپتال نے کہا کہ ایمبولینسوں کے لیے الگ راستہ مختص کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہمراہی کے شرکاء کے لیے پینے کے پانی کے 8 عارضی کیمپ قائم کیے جائیں گے۔ ان میں سے 2 کیمپ ریلوے اسٹیشن کے قریب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمراہی کے دن کسی بھی قسم کی افواہ پر کان نہ دھرا جائے اور صرف سرکاری اعلانات پر اعتماد کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہمراہی کے دن 24 ڈسپنسریاں کھلی رہیں گی۔

اجلاس میں ایکسین ٹریفک نے کہا کہ ہمراہی کے دن 2 جنریٹر اور 3 ٹریفک وارڈن کی اضافی نفری مختص کی جائے گی۔ ایس ایچ او ہسپتال نے کہا کہ ایمبولینسوں کے لیے الگ راستہ مختص کیا جائے گا۔ ایکسین ٹریفک نے کہا کہ ہمراہی کے دن 18 % سے زائد ٹریفک متبادل راستوں پر منتقل ہوگ